سوال

عورت کےلئے تبلیغی جماعت کے ساتھ چلہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا تبلیغ کےلئے عورت کا تبلیغی جماعت کے ساتھ تین دن کےلئے نکلنا اور دوسروں کے گھر میں بغیر محرم کے رات گزارنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلئے بغیر محرم کے سفر کرنا اور دوسروں کے گھر رات گزارنا ناجائز اور حرام عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ، أَنْ تُسَافِرَ مَسِیرَةَ لَیْلَةٍ وَلَیْلَةٍ لَیْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ (بخاری:1038)

''کسی عورت کےلئے جائز نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن کا سفر کرے اور اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔''

محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کےلئے اس عورت کا نکاح حرام ہے خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یا دودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سسرالی رشتہ سے حرمت آئی جیسے خسر، شوہر کا بیٹا، شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے لیکن اس کا عاقل بالغ اور غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنون یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ بھی عورت سفر پر نہیں جا سکتی۔

یہی وجہ ہے کہ اہل علم بغیر محرم کے عورت کو حج کرنے سے بھی منع کرتے ہیں۔ اگر حج نہیں ہو سکتا تو تبلیغ کیسے ہو سکتی ہے۔ عورت تبلیغ کا فریضہ اپنے رشتہ داروں اور گھر کے قریب ہمسائیوں میں ادا کر سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ